

السلام علیکم معنی صحابہ
 میرے دادا کے چار بیٹے ہیں میرے دادا نے میرے والد سے کہا کہ آپ اپنی
 حاشیاد میں باقی تین صاحبوں کو حصہ دو۔ میرے والد نے اس بات سے
 انکار کر دیا۔ میرے دادا نے کہا کہ آپ کی کمائی آپ کی فکر میں آپ
 کو اپنی حاشیاد سے عاق کرنا ہوں۔ یہ ساری باتیں ایک جرگے کی صورت
 میں ہوئیں میرے والد اس میصلے پر خوش نہیں تھے فکر پھر بھی اس
 نے جرگے کے کاغذ پر دستخط کر دیا کہ میں اپنے والد کی حاشیاد

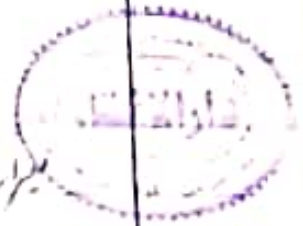
میں حصہ نہیں مانگوں گا۔
 اس جرگے کے کچھ عرصے بعد میرے دادا نے اپنی تمام حاشیاد سیرکاری کاغذات
 میں چاروں بیٹوں کے نام برابر تقسیم کر دی جس میں میرے والد بھی
 شامل ہیں۔ اور جتنی بھی حاشیاد کے وہ نام ویسی کی ویسی ہی ہے
 جیسے کہ میرے دادا نے چھوڑی ہے ابھی تک کوئی تقسیم نہیں ہوئی۔
 میرے دادا کا انتقال 2010 میں ہو گیا ہے اب جب ہم اپنے
 چچاؤں سے اپنے حصے کی بات کرنے لگے تو وہ اس جرگے والے
 کاغذات اٹھا کر کہتے ہیں کہ مارے بھائی کو والد نے اپنی زندگی میں
 اپنی حاشیاد سے عاق کر دیا تھا جبکہ ابھی تک حاشیاد کی تقسیم تو
 نہیں ہوئی لیکن اس بوری حاشیاد کے اوپر میرے بیٹوں چچاؤں کا
 قبضہ ہے

شرایت کے لحاظ سے کیا میرے والد کا میراث میں حصہ بنتا ہے یا نہیں
 متوی تو میل سے صادر فرمائیں۔

مستفتی عبداللہ

الجواب: حاشیاد اور میراث

میراث اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمام ورثاء کے لیے مقرر کردہ ہے کسی کے ساقط کر
 سے یہ ساقط نہیں ہوتی۔
 لہذا صورت مسئلہ میں مذکورہ عاق نامہ کے کاغذات کی بناء پر آپ کے
 والد میراث سے محروم نہیں ہوئے بلکہ آپ کے دادا کی بوری میراث



میں ان کے نام و راء اپنے سر ہی آتی ہے مگر ان کے سبب وہ تو
ان کو بہا میں ہے ہر لمحہ قدرت مزار وہ ہوتا

ماہی قوام اعلیٰ
باینا البرین اسموا لانا کلوا انکم بیکم بالاطال

۵۰۵ / ۱
دارالافتاء دارالافتاء
الافتاء حبری لا یبقی الا بالاسقاط
واللہ اعلم بالامور

الکتاب
مسئولہ اللہ خلد شاہ کولوی
دارالافتاء بایسنہ القرآن
۲۸۱۶

-5 APR 2021

